



BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

سوچھ عادت سے سوچھ بھارت: قومی کوشش کو برقرار رکھنا

صفائی سترہائی، عوامی صحت، وقار اور معیار زندگی کی بنیاد ہے۔ گھروں میں کچھے کوٹھکانے لگانے کے طریقے سے لے کر مشترکہ جگہوں کا احترام کرنے تک، یہ طرز عمل کمیونٹیز کے کام کرنے اور آگے بڑھنے کے طریقے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ گذشتہ برسوں کے دوران، سوچھ بھارت مشن نے صفائی سترہائی کو قومی ترجیحات میں سب سے آگے لانے، نظام کو مضبوط بنانے، بیت الخالاء تک رسائی کو بڑھانے اور فضلہ کوٹھکانے لگانے میں عوامی شرکت کی حوصلہ افزائی میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اس اجتماعی کوشش نے صفائی سترہائی کو انفرادی معاملے سے مشترکہ شہری ذمہ داری میں تبدیل کرنے میں مدد کی۔

اگرچہ بنیادی ڈھانچہ تبدیلی کو ممکن بناتا ہے، لیکن یہ روزمرہ کا طرز عمل ہے جو اسے برقرار رکھتا ہے۔ طویل مدتی ترقی ان عادات پر منحصر ہوتی ہے جن پر مستقل طور پر عمل کیا جاتا ہے۔ سوچھ عادت سے سوچھ بھارت اس تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ ایک بار استعمال ہونے والے پلاسٹک سے گریز کرنا، کچھے اور تھوکنے سے بچنا، گیلے کچھے کے لیے سبز کوڑے دان اور خشک کچھے کے لیے نیلے رنگ کے کوڑے دان میں ڈالنے گئے کچھے کو الگ کرنے پر عمل کرنا، ہاتھوں کی حفاظان صحت کو برقرار رکھنا، بیت الخالاء کا ذمہ داری سے استعمال کرنا اور جہاں بھی ممکن ہواں کا استعمال کم کرنا، دوبارہ استعمال کرنا، ری سائکل کرنا ایسے اقدامات ہیں جو روزانہ دہرائے جانے پر صاف ماحول کی تشکیل کرتے ہیں۔

کل ملا کریہ عادات مسلسل صفائی کے لیے ایک عملی فریم ورک تشکیل دیتی ہیں۔ وہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ایک صاف سترہاندوستان ایک بار کی کوششوں سے نہیں، بلکہ مستحکم شرکت کے ذریعے بنایا جاتا ہے، جہاں ذمہ دارانہ طرز عمل روزمرہ کی زندگی کا حصہ بن جاتا ہے اور اجتماعی مشق کے ذریعے ترقی جاری رہتی ہے۔



روزمرہ کے کام، دیر پا تبدیلی

پالیسی اور منصوبہ بندی سے بالاتر، صفائی سترائی کی کوششوں کا حقیقی اثر مقامی عمل میں ظاہر ہوتا ہے۔ رہائشی گیوں سے لے کر شہر کی سڑکوں تک، یہ مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ کس طرح باقاعدہ مشغولیت اور ملکیت مشترکہ ماحول کو مستقل طور پر بہتر بناسکتی ہے۔

فضلہ کو عوامی فن میں تبدیل کرنا

دہلی میں ایم سی ڈی ساؤ تھہ زونل آفس میں، غیر مستعمل اشیاء نے ایک تخلیقی فضلہ سے آرٹ پہل کے ذریعے ایک نیا مقصود تلاش کیا ہے۔ بچوں کے کھیل کے ساز و سامان اور غیر مستعمل کچھرے کے ڈبوں سے بچائے گئے پہیوں کے پرانے پاپوں کو ایک ایسی تنصیب بنانے کے لیے دوبارہ تیار کیا گیا تھا جواب دفتر کے احاطے میں آنے والوں کا خیر مقدم کرتی ہے۔

یوم جہوری 2026 کے موقع پر اس پہل کی نقاب کشانی کی گئی، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح عام طور پر فضلہ کے طور پر استعمال ہونے والی اشیاء کو سوچ سمجھ کر دوبارہ استعمال کے ذریعے عوامی مقامات پر دوبارہ شامل کیا جا سکتا ہے۔ ڈسپوزل کو ڈیزائن میں تبدیل کرنے سے اشیاء کی معیاد کو بڑھانے کی اہمیت اجاگر ہوتی ہے جبکہ شہری مقامات میں بصری دلچسپی بھی پیدا کرتا ہے۔

اشیاء کی یہ تخصیب اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ جب وسائل کے بارے میں شوری فیصلے روزمرہ منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں، تو یہ و سعی پیانے پر فضلہ کم کرنے کی کوششوں کی حمایت کر سکتے ہیں۔ یہ اس بات کی مثال کے طور پر موجود ہے کہ سوچھ عادت سے سوچھ بھارت روزمرہ کے فیصلوں کے ذریعے، جودو پارہ استعمال، ذمہ داری اور جدت کو ترجیح دیتے ہیں، کس طرح عملی شکل اختیار کر سکتا ہے۔



اتپر دلش میں سوچھ طور طریقوں کی نمائش



اترپر دیش میں، پریڈ گراؤنڈ میں سوچہ بھارت مشن کی جھانکی نے اس بات کو اجاگر کیا کہ کس طرح مریوط نظام اور شہریوں کی شرکت کے ذریعے روزمرہ کی صفائی سترائی کے طریقوں کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ اس نمائش میں گھر گھر کچرا کٹھا کرنا، کچرے کے مقام پر اس کو الگ الگ کرنے، سوچہ سار تھی کلبوں کا کردار، نوپلاسٹک پہل، 1533 فری ہیلپ لائن، اور صاف سترے عوامی بیت الخلاء کی دیکھ بھال کی نمائش کی گئی۔ اس نمائش نے ایک واضح تصویر پیش کی کہ کس طرح سوچہ عادت سے سوچہ بھارت معمول کے طریقوں میں چھکتا ہے جو صاف ستری عوامی چکبؤں کو شکل دیتے ہیں۔



فضلہ کوٹھکانے لگانے کے چلنجوں پر شہریوں کا رد عمل

بگورو میں ایک مختلف چیخ نے لوگوں کو اکٹھا کیا۔ غیر مستعمل صوف کے فضلے کے بڑھتے ہوئے مسئلے نے پیشہ و رفراز کے ایک گروپ کو عملی، کمیونٹی پر بنی حل کے ذریعے تعاون کرنے اور اس مسئلے کو حل کرنے پر آمادہ کیا۔ بڑے پیمانے پر کچرے کوٹھکانے لگانے کی ذمہ داری پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، اس پہل نے یہ ظاہر کیا کہ کس طرح خاص کوششیں مخصوص شہری صفائی سترائی کے چلنجوں کا موثر طریقے سے نمٹ سکتی ہیں۔

چیخ میں لینڈ فل ویسٹ ری سائیکلنگ کے علاقے میں کام کرنے والی ٹیموں نے دکھایا ہے کہ کس طرح عمل پر بنی کوششیں ڈپنگ گراؤنڈز پر طویل مد تی کچرے کے بوجھ کو کم کر سکتی ہیں۔ ان کا کام فضلہ کوٹھکانے لگانے کے خدشات کو دور کرنے میں باقاعدہ مشغولیت اور نظام کی سطح کی سوچ کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

اعظم گڑھ میں دریائے تساکی بحالی

اترپر دیش کے اعظم گڑھ میں کمیونٹی کی قیادت میں کی گئی ایک کوشش نے دریائے تساکی میں زندگی لادی ہے، جو ایک آبی ذخائر ہے جو خطے کے ثقافتی اور روحانی تانے بنانے میں گھر ائی سے بڑا ہوا ہے۔ ایودھیا سے بہنے والی اور گنگا میں ضم ہونے والی تساکھی مقامی باشندوں کی روزمرہ کی زندگی کا مرکز تھی۔ تاہم، وقت گزرنے کے ساتھ، آلودگی، گاد، فضلہ جمع ہونے اور اس کو نظر انداز کرنے سے اس کے قدرتی بہاؤ میں خلل پڑا ہے جس سے اس کی ماحولیاتی صحت اور معاشرے میں اس کے کردار دونوں میں کمی واقع ہوئی ہے۔

دریا کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، مقامی باشندے اس کی بحالی کے لیے مشترکہ ذمہ داری کے احساس کے ساتھ اکٹھے ہوئے۔ اس پہل میں دریا کے کنارے کی صفائی، فضلہ ہٹانے اور اس کے کناروں کی بحالی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ دریا کے کناروں پر سایہ دار اور پھل دار درخت لگائے گئے، جس سے علاقے کو مسحکم کرنے میں مدد ملی جبکہ اس کے ماحولیاتی معیار کو بھی بہتر بنایا گیا۔

اجتماعی کوشش اور شہری فرض کے احساس پر مبنی بحالی کے کام نے آہستہ آہستہ دریا کے بہاؤ کو بحال کیا۔ تماکنی بحالی سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح مستقل کے عمل، جس کی جڑیں عادت اور مقامی ملکیت میں ہیں، ایک صاف اور صحیح مند ماحول میں معاون ہے۔



جموں و کشمیر میں صفائی کے لیے کمیونٹی کی آوازیں

جموں و کشمیر کے بہوپلازہ میں، گتنتر کی آواز۔ سوچھتا کے ساتھ نے ایک ایسا ماحول پیدا کیا جہاں شہری ذمہ داری کا اظہار فن اور مکالمے کے ذریعے ممکن ہوا۔ اوپن ماںک پلیٹ فارم نے شاعری، موسيقی اور اسپوکن ورڈ کو اکٹھا کیا، جس سے شہری صفائی کے موضوع کے ساتھ ساتھ وطن پرستی اور کمیونٹی پر فخر کے موضوعات پر اپنی رائے پیش کر سکے۔

اس تقریب سے یہ ظاہر ہوا کہ کس طرح شہری اقدار کو تقویت دینے کے لیے ثقافتی اظہار کا استعمال کرتے ہوئے عوامی مشغولیت رسمی مہمات سے آگے بڑھ سکتی ہے۔ شرکت اور مشترکہ ملکیت کی حوصلہ افزائی کر کے، اس نے یہ دکھایا کہ سوچھ عادت سے سوچھ بھارت کا پیغام کمیونٹی کی آوازوں کے ذریعے زیادہ گہرائی سے محسوس کیا جا سکتا ہے۔



شمال مشرقی ہندوستان میں نوجوانوں کی قیادت میں صفائی کی کوششیں

اروناچل پردیش میں نوجوان رضاکاروں نے عوامی مقامات کی دیکھ بھال کی ذمہ داری لینے کے لیے قدم بڑھایا ہے۔ ایٹا گنگر سے شروع کرتے ہوئے، نوجوانوں کے گروپوں نے ان علاقوں کی نشاندہی کی جن پر باقاعدگی سے تجوہ دینے کی ضرورت تھی اور وہ ان کی صفائی کے لیے اکٹھے ہوئے۔ ان کی کوششوں سے مشترکہ ماحول پر ملکیت کے بڑھتے ہوئے احساس اور اجتماعی کارروائی کے ذریعے انہیں بہتر بنانے کے عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔

ایٹا گنگر میں جو شروع ہوا وہ جلد ہی دیگر شہروں تک پھیل گیا، جن میں نہار لاگون، دوئیمکھ، سیپا، پیلن اور پاسی گھٹ شامل ہیں۔ پار بار صفائی مہم اور مسلسل شرکت کے ذریعے، ان نوجوان رضاکاروں نے اب تک عوامی علاقوں سے 11 لاکھ کلوگرام سے زیادہ کچر انکالا ہے۔ کوشش کا یہ پیمانہ اور تسلسل اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مستقل عمل کس طرح نظر آنے والی، دیر پاتبدیلی میں بدل سکتا ہے۔

آسام کے ناگاؤں قبے میں، رہائشی اپنے پروں کی گلیوں کے ساتھ ایک مضبوط جذباتی تعلق رکھتے ہیں۔ ان واقع مقامات کو محفوظ رکھنے کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے، شہریوں کا ایک گروپ ان کی صفائی کے مشترکہ عزم کے ساتھ اکٹھا ہوا۔ جیسے جیسے اس پہلے نے زور پڑا، زیادہ سے زیادہ لوگ اس میں شامل ہوئے، ایک مخصوص ٹیم تشکیل دی گئی جو گلیوں سے جمع شدہ کچرے کی بڑی مقدار کو صاف کرنے میں کامیاب ہوئی۔

کل ملا کر یہ مثالیں کریے ظاہر کرتی ہیں کہ کس طرح سوچھ عادات سے سوچھ بھارت روزمرہ کی کارروائیوں کے ذریعے شکل بدلتا ہے۔ جہاں صفائی الگ الگ مہموں کے ذریعے نہیں بلکہ ستمبر، مشترکہ ذمہ داری اور مقامی ملکیت کے ذریعے پیدا ہونے والی عادات کے ذریعے برقرار رہتی ہے۔

جب عادت مشن کو آگے بڑھاتی ہے

تمام خطوں میں اجاگر کیے گئے تجربات ایک سادہ لیکن طاقتور سچائی کی طرف اشارہ کرتے ہیں: دیر پا تبدیلی اس کے ذریعے پیدا ہوتی ہے جو لوگ روزانہ کرتے ہیں۔ چاہے یہ شہری عوامی مقامات کو دوبارہ حاصل کر رہے ہوں، نوجوان رضا کار بار بار ایک ہی گلیوں میں واپس آرہے ہوں، یا کمیونٹیز وہ قدرتی وسائل بحال کر رہی ہوں جن کی وہ قدر کرتے ہیں، ترقی اس وقت قائم رہتی ہے جب ذمہ داری معمول بن جائے نہ کہ کوئی غیر معمولی واقعہ۔

جیسا کہ یہ کہانیاں ظاہر کرتی ہیں، سوچھ عادات سے سوچھ بھارت کی طاقت واحد پہل میں نہیں، بلکہ تسلسل میں مضمرا ہے۔ جب ماحول کی دیکھ بھال کو روزمرہ زندگی کا حصہ بنایا جاتا ہے، تو تابع بغیر مسلسل نگرانی کے خود بخوبی قائم رہتے ہیں۔ اس خاموش تبدیلی جس میں عمل کو کسی موقع کے طور پر کرنے کی بجائے ایک معیار کے طور پر اپنایا جاتا ہے، سے پہلے حاصل شدہ کامیابیوں کو برقرار رکھنے اور کمیونٹیوں، شہروں اور نسلوں میں بہتری کو بڑھاتے رہنے کا راستہ ملتا ہے۔

وزیر اعظم کا فقر

https://www.pmindia.gov.in/en/major_initiatives/swachh-bharat-abhiyan/
<https://x.com/mannkibaat/status/2015298688718094590?s=20>

رہائش اور شہری امور کی وزارت

<https://x.com/SwachhBharatGov/status/2015304683552911533?s=20>
<https://x.com/SwachhBharatGov/status/2015324308542017671?s=20>
<https://x.com/SwachhBharatGov/status/2015723377202434493?s=20>
<https://x.com/SwachhBharatGov/status/2015683083845198289?s=20>

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں لک کریں

PIB Headquarters

Swachh Aadat se Swachh Bharat: Sustaining a National Effort

(Release ID: 2225353)

شہر-عجائب قومی

U.No. 1951